© rasailojaraid.com

برکات سے انسانیت کو شاد کام کرے ۔ کتاب سے تاریخ کے مطالعے کی اہمیت واضح ہوتی ہے ۔ روایتی نصابات کے بجائے یا ان کے ساتھ ساتھ ہرسطح پر طلبہ و طالبات کے لیے تاریخ کے مختلف ادوار پر مشتمل نصاب اس انداز سے مدون کیے جائیں کہ ان سے مسلم نوجوان کو اپنی شناخت ملے ' حالات سے آگہی ہو ' حقیقی پس منظر کا ادراک ہو ' اور جذبہ عمل بیدار ہو ۔ (مسلم سجاد)

Trying to Respond ' ڈاکٹر رابرٹ اے بٹلر' مرتب: محمد اکرام چغتائی ۔ ناشر: پاکستان جیسوسٹ سوسائٹی ' لاہور ۔ صفحات ۲۶۴ ۔ قیمت ۲۰۰ روپے ۔

سوئٹزر لینڈ کے رہنے والے ڈاکٹر رابرٹ بٹلر نے علوم اسلامیہ میں ڈاکٹریٹ حاصل کی ۔ ۱۹۶۱ میں کیتھولک مشن پر پاکستان آئے ۔ ۱۳ برس تک اورینٹل کالج پنجاب یونی ورسٹی لاہور کے شعبہ اطالوی زبان کے سربراہ رہے ۔ لاہور میں مشنری سرگرمیوں کے لیے ان کا قیام ۲۵ برس تک رہا۔ وہ فرانسیسی ' جرمن ' انگریزی اور عربی زبانوں سے آگاہ تھے ۔ ۱۹۹۶ میں انتقال ہوا۔

زیر نظر کتاب ان کے دوست محمد اکرام چغتائی نے مرتب کی ہے ۔ سترہ ابواب پر مشتمل یہ کتاب ' آنجہانی کے ذوق تحقیق ' ترجمے کی صلاحیت اور مشنری نقطہ نظر سے معاملات کو دیکھنے کے اسلوب کی تصویر ہے ۔ کتاب کے چند ابواب کا مختصر تعارف کرائیں تو یہ شکل بنتی ہے: (۱) منصور حلاج کی کتاب الطواسین کا فرانسیسی سے انگریزی میں ترجمہ ۔ مستشرقین کے لیے تصوف جیسا اختلافی موضوع من پسند ہے ' کہ اس کے ذریعے وہ ایمان اور عمل کو مشق ستم بناتے اور اختلاف کی خلیج بڑھاتے ہیں ۔ (۲) جلال الدین رومی کے افکار کا ترجمہ ۔ اس میں بھی تصوفانہ عقائد کو چنا گیا ہے ۔ (۳) اقبال کے افکار میں شیطان کے کردار کو موضوع بنا کر تصوف کی راہ تلاش کی گئی ہے ۔ (۴) تصوف کی روحانی منازل اور مدارج کے حدود اربعہ کا بیان ہے ۔ (۵) الہامی نام اور آج کا انسان ' ایک کلامی بحث ہے ۔ (۶) غلام احمد پرویز کی "قرآنی انقلابی فکر" کو بڑی محبت سے زیر بحث لایا گیا ہے ۔ پرویز کی اس ادا پر مصنف فدا ہو گئے ہیں کہ وہ سنت کی نفی کرتے ہیں ۔ (۷) چند کتب پر طویل تبصرے ہیں ۔ (۸) "مغربی پاکستان میں لادینی رجحان" مضمون میں پاکستان کو سیکولرائز کرنے کی خواہش پیش کی گئی ہے ۔ مختلف اکابرین کے بیانات کو سیاق و سباق سے کاٹ کر اپنی بات کو پھیلایا گیا ہے ۔ (۹) مختصر نوٹ میں پاکستانی مسلمانوں کے بارے میں مشاہدہ ہے ۔ (۱۰) "پاکستان میں مسلم مسیحی مکالمہ" میں مصنف کا خیال ہے کہ مغرب میں شائع شدہ تنقیدی کتب سے یہاں کے مسلمان خوفزدہ رہتے ہیں ' جس کے باعث غصے کا اظہار کرتے ہیں ۔ باہر سے آنے والے عیسائی مشنریوں کے بارے میں بھی تحفظات پائے جاتے ہیں ' لیکن ہم وطن عیسائیوں کی سماجی کسمپرسی کے باوجود ان کے حب وطن

© rasailojaraid.com